سوال

(207) بعد تعمیر مکان دعوت ضروری ہے ورنہ نقصان یا کسی آفت کا اندیشہ ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے کہا بعد تعمیر مکان دعوت ضروری ہے ورنہ نقصان یا کسی آفت کا اندیشہ ہے. بکر برخلاف ہے اور ایسی دعوت کو ریا کاری کی غرض بتلاتا ہے فقراء کا ایسی دعوت میں حصہ نہیں ہوتا صحت پر کون ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔ قاضی شوکانی نے نیل الاوطار میں سلف کا قول لکھا ہے کہ تعمیر مکان کا بھی ولیمہ مستحب ہے ریا کار کو تو ہر جگہ دخل ہے اور ہر جگہ معیوب ہے ۔ واللہ اعلم (23 دسمبر 1932) (فتاوی ثنایئہ جلد 2 ص 407)

توضیح

مشکواۃ شریف میں حدیث ہے ۔ آپ ﷺ نے نبوت کی مثال مکان نو کے ساتھ بیان فرمائی ہے ۔ جیسا کہ ایک سردار نے ایک مکان تیار کیا او پھر اس میں دعوت کی اور اپنا ایک ایلچی لوگوں کو دعوت کی طرف بلانے کیلیۓ بھیجا کہ ہر شخص کو دعوت کی طرف بلاؤ جو شخص اُس ایلچی کے بلانے پر دعوت کی طرف آگیا اس نے کھانا کھیا اور جو نہ آیا وہ محروم رہا۔

اللہ تعالی کا دین بمثل طعام ہے اللہ تعالیٰ دعوت کرنے والا اور محمد ﷺ داعی الی الطعام ہے ۔ جو آپ کے بلانے پر آگیا وہ دعوت کھا گیا اگر نئی مکان کی دعوت ناجائز ہوتی تو آپ ﷺ مثال بیان نہ فرماتے ۔ فافہم وتقدیر (سعیدی)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 207